

## 246311- کرنی کی قدر میں کمی کی صورت میں حق مہر موجل کی ادائیگی کیسے ہوگی؟

سوال

ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کے مہر موجل کی ادائیگی کا طریقہ بتلانیں، 1950ء میں یہ حق مہر 600 عراقی دینار مقرر کیا گیا تھا، اور آپ جانتے ہیں کہ عراقی کرنی کی قدر میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے اور آج کل اس کی قیمت بہت ہی کم ہے۔ اس وقت یہی کامیابی کا اصرار ہے کہ 600 دینار کے برابر سونا مجھے دیا جائے، اور اس وقت 10 گرام سونے کی قیمت 2 عراقی دینار تھے، یعنی موجودہ صورتحال میں ڈیڑھ کلو سونا طلب کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ترکے کا سارا مال جو کہ 5 پگوں میں تقسیم ہونا تھا سب ہی مہر میں چلا گیا۔ ہمیں اس کی شرعی حیثیت اور حل بتلانیں، اور یہ بھی واضح کریں کہ حق مہر موجل کا حساب کیسے لگایا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

حق مہر موجل کا حکم بھی دیگر قرضوں جیسا ہی ہے، چنانچہ اس بارے میں اصل یہی ہے کہ منفعت کرنی میں بھی ادا کیا جائے گا اور اگر وہ کرنی زیر استعمال ہوا سے کا لعدم نہ کیا گیا ہو تو اس میں یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ اس کی قیمت کس قدر کم یا زیادہ ہوئی ہے۔

جسمورا اہل علم کا یہی موقف ہے۔

جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر کرنی کی قدر بہت زیادہ گرگئی ہے کہ ایک تہائی یا اس سے بھی زیادہ ہے تو اس قدر کے مطابق ادا کیا جائے گا جس وقت قرض لیا گیا، اور وہ یہاں پر عقد نکاح کا وقت ہے۔

جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس حالت اور کیفیت میں صلح صفائی پر معاملہ رفع دفع کرنا ضروری ہے۔

جیسے کہ ہم ان اقوال کے دلائل پر سوال نمبر : (220839) میں ذکر کر آئے ہیں۔ اور ہم نے یہ بیان کیا ہے کہ اس منسلک میں حق کے قریب ترین موقف یہ ہے کہ قیمت ادا کرنا واجب ہے اور اگر کرنی کی قدر میں بہت زیادہ انحطاط یعنی ایک تہائی تک واقع ہو چکا ہے تو ہمیں صلح کرنا لازمی ہے۔

فیصل اسلامی بیک کے تعاون سے اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ کے تحت محررین 1420 ہجری 1999ء میں منعقد ہونے والے سینیار بیوناون : "اقتصادی فقہی سینیار برائے مطالعہ مسائل افراط زر" کی تجویز میں ہے کہ :

"اگر افراط زر عقد کے وقت غیر موقع تھا، لیکن واقع ہو گیا تو اس کی دو ہی صورتیں ہیں کہ ادائیگی کے وقت افراط زر بہت زیادہ ہو یا تھوڑا ہو، بہت زیادہ کے لیے ضابطہ یہ ہے کہ افراط زر قرض کے ایک تہائی تک پہنچ جاتا ہو:

1. اگر افراط زر تھوڑا سا ہے تو قرض میں ترمیم کا جواز پیدا نہیں کر سکتا؛ کیونکہ بنیادی طور پر اصول یہی ہے کہ جو پیز قرض میں جتنی لی ہے اتنی ہی واپس کرنی ہے، معمولی جالات، یا غرر یا کمی شرعی طور پر معاف ہو گی۔

2. اگر افراط زر بہت زیادہ ہے اور اتنی ہی رقم واپس کرنے پر قرض خواہ کو بہت زیادہ نقصان ہو گا تو اس نقصان کو ختم کرنا لازمی ہے، تاکہ اس اصول پر بھی عمل ہو سکے کہ : "ضرر کو دوسروں سے زائل کیا جائے گا۔"

ایسی صورت میں حل یہ ہے کہ آپس میں صلح صفائی پر فیصلہ کر لیں۔

اس کے لیے افراط زر کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرق کو ممنوع اور قرض خواہ کے درمیان باہمی رضامندی سے حل کیا جائے وہ دونوں جس تناسب پر راضی ہو جائیں معاملہ انہی کے مابین ہو گا۔ "ختم شد"

"مجلة مجع الفتن الإسلامية" (12/4/286) معمولی تصرف کے ساتھ

اس بنا پر : ہم یہ سمجھتے ہیں کہ میت کی بیوی اور اولاد کے درمیان کرنی کی قدر گرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرق کو باہمی رضامندی سے حل کر دیا جائے اور دونوں اس فرق کو آپس میں بانٹ لیں۔

واللہ اعلم